© rasailojaraid.com

شعروادب

محمد رفیق چودھری

تضمین بر شعر اقبالؒ

یہ خلل دماغ کا ہے یا کسی کی مہرہ بازی
کہ مصوری ہے جائز، ہے حلال نَے نوازی

یہ تو بات غیر کی تھی جو تری زباں سے نکلی
کہ جہاد کرنے والے نہ شہید ہیں نہ غازی

یہ کڑا ہے وقت مانا، مگر اس قدر نہیں ہے
کہ جو غزنوی ہے اس کو بھی سکھائے تو ایازی

یہ شراقیوں سے کہہ دو کہ رہے گی تا قیامت
وہ محمدی شریعت کہ نہیں فقط حجازی

یہ ترا عجیب دعویٰ کہ جو دین تو نے سمجھا
نہ سمجھ سکا تھا اس کو کوئی شافعی نہ رازی

یہ ترا اُصول باطل کہ 'حدیث دیں نہیں ہے'
ہے خسارا ہی خسارا یہ نبیؐ سے بے نیازی

نہ کوئی اُصول تیرا، نہ کوئی رفیق مذہب
ہے کبھی سخن طرازی، ہے کبھی زبان درازی

''تو بدل گیا تو بہتر کہ بدل گئی شریعت
کہ موفقِ تذرواں نہیں دینِ شاہبازی''

www.KitaboSunnat.com